

# 341



آیات نمبر 10 تا 33 میں پہلا واقعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا بیان کیا گیا ہے۔

موسیٰ (علیہ السّلام) کا فرعون کے دربار میں جانا۔ ایمان کی دعوت دینا اور معجزہ دکھانا۔

وَ اِذْ نَادٰی رَبُّكَ مُوْسٰۤى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ اے پیغمبر (ﷺ)! وہ واقعہ قابل ذکر ہے جب آپ کے رب نے موسیٰ (ﷺ) کو پکارا اور حکم دیا کہ فرعون اور اس کی ظالم قوم کے پاس جاؤ، کیا وہ لوگ ہمارے غضب سے نہیں ڈرتے؟ قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے رب! میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے وَ يَضِيْقُ صَدْرِیْ وَ لَا يَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣ میرا دل گھبراہٹ محسوس کرتا ہے اور میری زبان میں روانی نہیں ہے سو تو ہارون [علیہ السلام] کے پاس بھی وحی بھیج کر اسے بھی رسالت عطا کر اور اسے میرا معاون بنا دے وَ لَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ اور مجھ پر ان کا ایک الزام بھی ہے اس لئے مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں بہت عرصہ قبل موسیٰ علیہ السلام نے غلطی سے ایک قبطی کو قتل کر دیا تھا قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥ اللہ نے فرمایا کہ نہیں! ایسا ہرگز نہیں ہوگا سو تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور سب کچھ سن رہے ہیں فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم رب العالمین کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۝١٧ اور یہ پیغام لائے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّ لَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ



سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ یہ سن کر فرعون نے کہا کہ کیا ہم نے بچپن میں تیری پرورش نہیں کی تھی
اور کیا تو نے اپنی زندگی کے بہت سارے سال ہمارے ساتھ نہیں گزارے ؟ وَ
فَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَ اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ اور ایک اور کام جو تُو
نے کیا تھا وہ تُو جانتا ہی ہے، تُو بہت ہی احسان فراموش ہے قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّ اَنَا
مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ ہاں میں نے وہ کام کیا تھا لیکن
مجھ سے نادانستہ غلطی ہو گئی تھی میرا اسے قتل کرنے کا ارادہ نہ تھا فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا
خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ جب مجھے تم
لوگوں کی طرف سے خطرہ محسوس ہوا تو میں تمہارے علاقہ سے دور چلا گیا ، پھر
میرے رب نے مجھے حکمت و دانش عطا فرمائی اور مجھے اپنے رسولوں میں شامل کر دیا
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ اور وہ احسان جس کا
بار تو مجھ پر رکھ رہا ہے اس کا اصل سبب یہ تھا کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ فرعون نے کہا کہ یہ رب العالمین کون ہے
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾
موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ وہ رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ہر اس چیز کا جو
ان کے درمیان میں ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا
تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ فرعون نے اپنے ارد گرد بیٹھے ہوئے لوگوں سے کہا کہ کیا تم سن رہے
ہو کہ یہ موسیٰ کیا کہہ رہا ہے ؟ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ موسیٰ



علیہ السلام نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے
آبا واجداد کا بھی رب ہے قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ
لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ فرعون نے کہا کہ اے لوگو! تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا
ہے یہ تو یقیناً دیوانہ معلوم ہوتا ہے قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ موسیٰ علیہ السلام نے مزید کہا کہ وہ مشرق و
مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے، اگر تم لوگ کچھ عقل رکھتے ہو
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ فرعون
نے کہا کہ اے موسیٰ! اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو اپنا آقا ٹھہرایا تو میں ضرور تجھے
قید کر دوں گا قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ
اگر میں تیرے سامنے ایک کھلی ہوئی نشانی پیش کر دوں تو پھر بھی؟ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فرعون نے کہا کہ اگر تو سچا ہے تو وہ نشانی پیش کر
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا
زمین پر ڈال دیا تو وہ فوراً واضح طور پر ایک اژدھا بن گیا وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ
بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ اور پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ بغل میں ڈال کر باہر
نکالا تو وہ دفعتاً سب دیکھنے والوں کے سامنے چمکدار ہو گیا رکوع [٢]

